CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 03

۲۰۲۰-۱۰-۲۳

کورونا وائرس وبائی مرض جیسی صورتحال غلط اطلاعات ، افواہوں اور جھوٹی خبروں کی وجہ سے معاشرتی تنازعات کا سبب بن سکتی ہے۔ جیسا کہ پاکستان میں ڈینگی بخار ، سیلاب اور زلزلوں کی وجہ سے ہونے والا نقصان قومی سطح پر دیکھا گیا ہے۔ وباء پھیلنے کے ساتھ ساتھ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جھوٹی خبریں، کہانیاں اور غلط افواہیں پھیل رہی ہیں جسکی وجہ سے معاشرہ بدامنی کا شکار ہورہا ہے۔ غیر تصدیق شدہ معلومات کا پھیلنا معاشرتی تنازعات کی وجہ بن سکتی ہے۔

اسی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ، یورپئین یونئین کے معالی تعاون اور دی ایشیاء فاؤنڈیشن (ٹی اے ایف) پاکستان کے ٹیکنیکل تعاون سے اکاؤنٹیبیلٹی لیب پاکستان (اے ایل پی) نے کورونا وائرس سیوایکٹس مہم (سی سی سی) کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کا مقصد غلط افواہوں کو ختم کرنا ، باقاعدگی سے حقائق کی جانچ پڑتال کرنا ، ڈیٹا کی ترکیب سازی کرنا ، اور ہر ہفتے معلوماتی بلیٹن تیار کرنے کے لئے ورچوئل فورمز طلب کرنا ہے۔ ان بلیٹنز میں اہم حکومتی فیصلے ، ورچوئل مواد ، کمیونٹی کی آراء ، تصدیق شدہ معلومات ، درست خدشات ، اور صحت اور دیگر امور سے متعلق سوالات اور افواہوں کو شامل کیا جائے گا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان میں سب سے زیادہ کمزور گروہوں میں شعور اجاگر کرنے میں مدد دی جائے جس میں خاص طور پر خیبرپختونخوا اور سندھ پر توجہ دی جارہی ہے۔ ان بلیٹن کا اردو اور سندھی میں ترجمہ کیا جائے گا اور پشتو میں آڈیو کے ساتھ ہفتہ وار شائع کیا جائے گا۔ انہیں اسٹیک ہولڈرز ، مقامی حکومت کے رہنماؤں ، میڈیا ، سی ایس اوز ، ہیومینٹیرین آرگنائزیشنز ، اور دیگر کے ساتھ شئیر کیا جائے گا۔ ایک ویب پیج بھی ہوگا ، جسے سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر شیئر کیا جائے گا ، اور مقامی کمیونٹی ریڈیو اسٹیشنوں پر بھی نشر کیا جائے گا۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
305,835	6,715	9,855	326,216

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

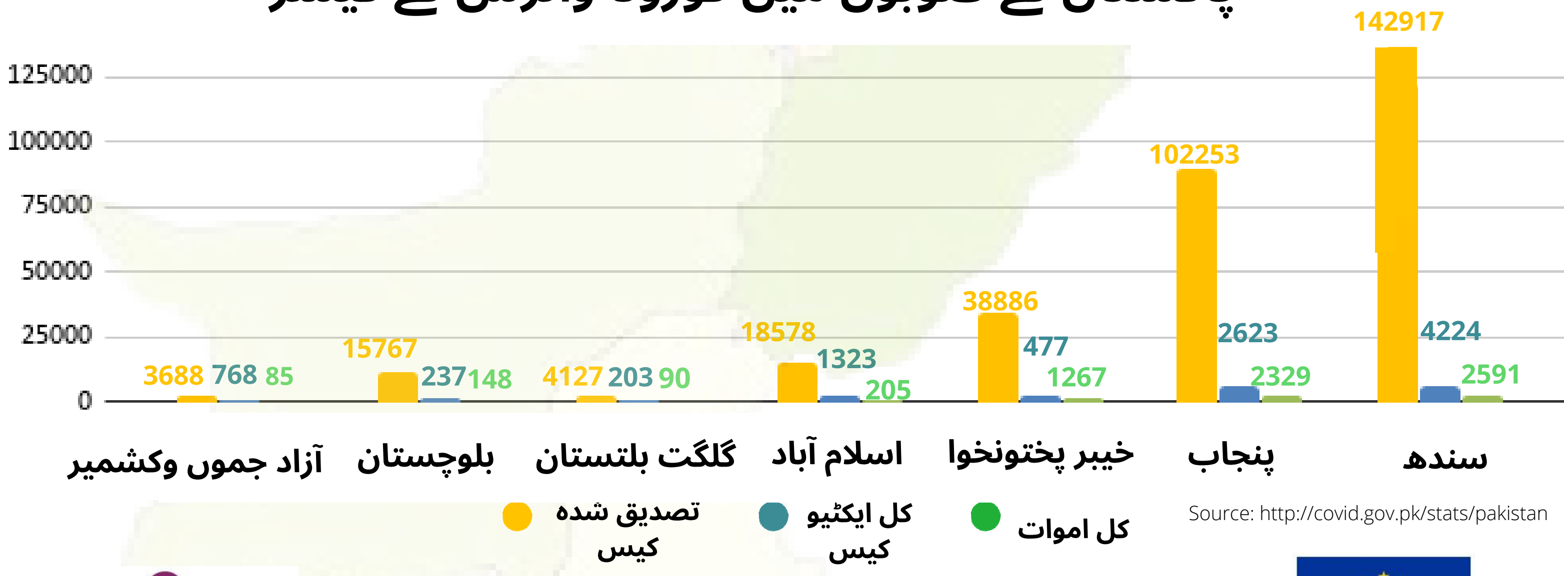

Source: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

The Asia Foundation

accountabilitylab PAKISTAN

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت یا افواہ؟

کورونا وائرس وبائی مرض کے باعث کچھ غلط افواہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر پچھلے کچھ مہینوں سے پھیل رہی ہیں۔ ذیل کچھ غلط افواہیں ہیں جو کہ تیزی سے پھیل رہی ہیں۔

جن ممالک میں کورونا وائرس کے کیس موجود ہیں وہاں مختلف تیار کی جانے والی اشیا کے ذریعے یہ وائرس پھیل سکتا ہے: افواہ

اگرچہ یہ وائرس کئی گھنٹوں تک مختلف سطحوں پر موجود رہتا ہے ، لیکن آب و ہوا ، ٹرانسپورٹ اور شِپمنٹ کے دوران مختلف درجہ حرارت کی وجہ سے وائرس کا زندہ رہنا مشکل ہوجاتا ہے۔ (احتیاطی طور پر) اگر آپ کو لگتا ہے کہ سطح آلودہ ہوسکتی ہے تو اسے اچھے سے صاف کریں اور چھونے کے بعد اپنے ہاتھ دھو لیں۔

ہوائی جہاز کی پروازوں میں ماسک پہننے سے کورونا وائرس سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے: حقیقت

کیا ماسک کا استعمال واقعی میں پرواز کے دوران کورونا وائرس کے خطرے کو کم کرتے ہیں؟ مختصر جواب "ہاں"ہے۔ ہانگ کانگ پہنچنے والے مسافروں کی تازہ ترین جانچ کےمطابق ، وہ پروازیں جن میں ماسک پہنے والے تمام مسافروں نے وائرس کی پھیلاؤ پر قابو پایا تھا۔ چونکہ طیاروں میں ہوا مسلسل فلٹریشن سے گذر رہی ہوتی ہے ، لہٰذا آپ کے پاس بیٹھے مسافر سے سانس لینے والی ہوا سے ہی وائرس کی منتقلی کا واحد امکان پیدا ہوتا ہے۔ اگر مسافر ماسک پہنیں تو افراد فضا میں کم ذرات نکالیں گے اور غیر متاثرہ افراد کم ذرات میں سانس لیں گے۔ لہذا فلائٹ میں ماسک پہننے سے آپ کو انفیکشن ہونے کا خطرہ بہت کم ہوسکتا ہے۔

کرونا وائرس مچھروں کے ذریعے پھیل سکتا ہے: افواہ

ابھی تک اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ کورونا وائرس مچھروں کے ذریعے پھیل سکتا ہے۔ کھانسی ، چھینکنے یا مریض کے تھوک سے بوندوں کے ذریعے وائرس پھیل سکتا ہے۔ اپنے بچاؤ کیلئے ہاتھوں کو الکحل پر مبنی صابن سے دھوتے رہیں۔ مزید کسی بھی ایسے شخص سے دوری بنائے رکھیں جسے چھینکیں یا کھانسی ہو رہی ہو۔

ماسک پہننا کورونا وائرس کو روکنے کا ایک انتہائی مؤثر طریقہ ہے۔ حقیقت

ہم طویل عرصے سے یہ جانتے ہیں کہ ماسک اس (کرونا وائرس سے بچاؤ) کا ایک مؤثر ذریعہ ہے جو وائرس کی منتقلی کو کنٹرول کرتا ہے (ایک بیمار مریض کو دوسروں میں بیماری پھیلانے سے روکتا ہے)۔ لانسیٹ میں شائع ہونے والے ایک حالیہ تجزیے میں بتایا گیا ہے کہ چہرے کے ماسک کورونا وائرس انفیکشن کو روک سکتے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ لوگ علامات کے ظاہر ہوئے بغیر بھی کورونا وائرس سے متاثر ہوسکتے ہیں اور اسی طرح مرض پھیل سکتا ہے ، اسی وجہ سے ہر ایک کو ماسک پہننا چاہئے تاکہ متاثرہ لوگوں میں سے وائرس کو مزید پھیلنے سے روکا جاسکے۔

ذرائع: ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن ، سائنٹیفک امریکن۔

The Asia Foundation

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں 2 مہینوں کے دوران کورونا وائرس کی وجہ سے اموات کی شرح سب سے زیادہ ہے

پاکستان میں کورونا وائرس سے متعلقہ کمیٹی کے سربراہ اسد عمر نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے پاکستان میں کورونا وائرس کی وجہ سے شرح اموات میں 140٪ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے عوام کو سیفٹی پروٹوکول کی خلاف ورزی کرنے کے خطرات سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ "ہم اجتماعی طور پر تمام ایس او پیز کو نظرانداز کرکے غلطی کے مرتکب ہو رہے ہیں اور نتائج ظاہر ہونے لگے ہیں"۔ رواں ہفتے کے شروع میں وزیر اعظم عمران خان نے یہ بھی بتایا گیا تھا کہ سردیوں کا موسم قریب آتے ہی انہیں پاکستان میں کورونا وائرس کی دوسری لہر کی آمد کا خدشہ ہے۔

کورونا وائرس کی وجہ سے شرح اموات میں 140٪ اضافہ ہوا ہے۔

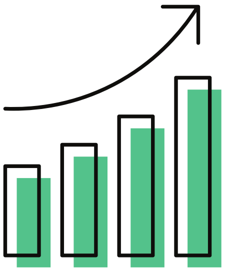

اسد عمر نے بتایا ہے کہ ملک میں کورونا وائرس کیسز میں اضافے کو روکنے کے لئے حکومت کو لاک ڈاؤن کو مزید تقویت دینی پڑ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کورونا وائرس ایس او پیز پر اچھے سے عمل کرنا شروع کرنا ہوگا ، بصورت دیگر ، حکومت پابندی کے اقدامات کرنے پر مجبور ہوجائے گی جس سے لوگوں کے معاشیات پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔

صدر عارف علوی نے حال ہی میں ایک ویڈیو پیغام بھی ریکارڈ کیا ہے تاکہ عوام کو اگلے چند مہینوں تک حفاظتی پروٹوکول پر عمل کرنے اور ماسک پہننے ، معاشرتی دوری برقرار رکھنے اور کثرت سے ہاتھ دھونے کی تاکید کی جائے۔

پاکستان کے ہوائی اڈوں پر ایس او پیز کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے کمیٹی تشکیل دی گئی

ایوی ایشن ڈویژن نے ہوائی اڈوں پر کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے ایک سات رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی کے ممبران میں سول ایوی ایشن سوسائٹی (سی اے اے) ، ایئر لائنز اور ایئرپورٹ سیکیورٹی فورس (اے ایس ایف) کے عہدیدار شامل ہیں۔ تمام نمائندوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اسلام آباد ، لاہور ، کراچی ، پشاور ، کوئٹہ ، ملتان اور فیصل آباد ہوائی اڈوں پر ایس او پیز کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔

سی اے اے نے غیر ملکی ہوائی جہاز کے ذریعے ایس او پیز کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیا جس میں ایک ایسا مسافر سوار ہوا جس کا کورونا وائرس کا ٹیسٹ مثبت تھا، ایئر لائن پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور اسے ان تمام اخراجات کے لئے ذمہ دار ٹھہرایا گیا جو ٹیسٹ اور مذید اخراجات کے لیے ہوتے ہیں۔

The Asia Foundation

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں 'کورونا وائرس کے دوبارہ انفیکشن' کی وجہ سے پہلی موت کراچی میں ہوئی

کورونا وائرس کے دوبارہ انفیکشن کی وجہ سے پہلی موت پاکستان میں تب ہوئی ، جب گذشتہ جمعرات کو ضیاالدین اسپتال کراچی میں پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے ایک سینئر رہنما راشد ربانی کا کورونا وائرس کی وجہ سے انتقال ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ 68 سالہ راشد ربانی کو گذشتہ ہفتے کورونا وائرس کے انفیکشن کے ایک انتہائی سنگین کیس کے ساتھ ضیاءالدین اسپتال لایا گیا تھا۔ وہ چھ دن تک وینٹی لیٹر پر رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔

کراچی میں صحت کے محکمے کے مطابق کورونا وائرس کے دوبارہ انفیکشن کے معاملات موصول ہوئے ہیں لیکن دوبارہ انفیکشن کے مریضوں میں یہ پہلی موت واقع ہوئی ہے۔ رشید ربانی کے ایک قریبی دوست نے اطلاع دی کہ ربانی مئی میں پہلے ہی اس وائرس کی انفیکشن کی علامت کے ساتھ اس کا شکار ہوا تھا ، اور ممکنہ طور پر وائرس اس کے اندر موجود تھا۔ ربانی نے پہلی بار وائرس کا ٹیسٹ کرنے کے بعد خود کورونا وائرس اینٹی باڈیز کا تجربہ کیا تھا ، اور انہیں پتہ چلا ہے کہ ان کے خون میں اینٹی باڈیز کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ڈاکٹروں نے اسے مشورہ دیا تھا کہ وہ ایس او پیز اور دیگر صحت کے پروٹوکول پر عمل کرتے رہیں۔

اکتوبر میں ، اس نے ایک بار پھر وائرس کا ٹیسٹ کیا لیکن اس بار ، اس کے پھیپھڑوں کو بھاری نقصان پہنچا تھا اور ایک ہفتہ وینٹیلیٹر پر رہنے کے بعد ، جمعرات کے روز ان کا انتقال ہوگیا۔

کورونا وائرس کی علامات

شدید علامات میں شامل میں مندرجہ ذیل شامل ہیں

- سانس کی قلت یا سانس لینے میں دشواری
- آپ کے سینے میں مستقل درد یا دباؤ
- الجھن ، یا بیدار رہنے کی عدم صلاحیت.
  نیلے ہونٹ یا چہرہ
- ناک بہنا

Source: Center for Disease Control

کورونا وائرس کی عام علامات مندرجہ ذیل ہیں

- بخار یا سردی کا محسوس ہونا
- کھانسی
- ذائقہ یا سونگھنے کا احساس ختم ہو جانا
- تھکاوٹ
- تھوک آنا ، قے ، اور الٹی
- گلے میں سوجن
- درد ، اور سر درد
- اسہال ، متلی اور الٹی

Source: Center for Disease Control

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر کیا کرنا چاہئیے؟

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں۔

1166

The Asia Foundation

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

ایبٹ آباد
پبلک ہیلتھ لیب ایوب ٹیچنگ
ہسپتالمانسہرہ روڈ ، ایبٹ آباد ، خیبر
پختونخواشاہینہ جمیل اسپتالایبٹ آباد ،
این ۔35

پشاور
خیبر میڈیکل یونیورسٹیفیز 5 ، حیات آباد ،
پشاور ، کے پیحیات آباد میڈیکل کمپلیکسفیز
4۔ فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، خیبر پختونخواہ

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی
سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی
DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ
کراچی

حیدرآباد
لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ
سائنسز (LUMHS)لیاقت ، لبرٹی مارکیٹ
یونیورسٹی ہسپتال حیدرآباد کے قریب ،
سندھ۔

خیرپور
گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل
سائنسزگمبٹ ، خیرپور ، سندھ

کوئٹہ
فاطمہ جناح اسپتالبہادرآباد ، وحدت
کالونی ، کوئٹہ ، بلوچستان

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس **6-** بردوڈ روڈ
لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
7A بلاکR-3.M.A. جوہر ٹاؤن لاہور

مزید شہروں کے بارے میں جاننے کے لئے یہاں
معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب**
پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے

واٹس ایپ کے ذریعے
ہماری باقاعدہ اپڈیٹس
حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

The Asia Foundation

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئین یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔